مطبوعات

حضرت عثمان رضؓ شہید
مؤلف: محمد بن یحییٰ بن ابی بکر مالکی
تحقیق و ترتیب: ڈاکٹر محمد یوسف زاید
ترجمہ: کوکب شادانی
ناشر: نفیس اکیڈیمی - کراچی نمبر ا
ضخامت: ۲۳۰ صفحات۔
طباعتی معیار متوسط اچھا۔
بڑی تقطیع۔ مجلد قیمت درج نہیں

خلافتِ راشدہ کے نظامِ عدل و احسان کے خلاف "سبائی مجوسی" سازش کا سلسلہ دَورِ فاروقی سے چلتا ہے۔ اس وقت سازش زیرِ سطح تھی اور اس نے پہلا وار حضرت عمرؓ پر کیا اور اُن کو شہید کر دیا۔ دَورِ عثمانی میں وہ اُبھر کر سطح پر آگئی اور تمام معاشرے میں اس کے سرطانی ریشے پھیلتے گئے۔ یہاں تک کہ حضرت عثمانؓ کو بھی خون میں نہلا دیا۔ حضرت عمرؓ پر انفرادی حملہ کیا گیا تھا، مگر حضرت عثمان کے خلاف دصوم دھڑلے سے ہلّہ بولا گیا اور حضرت عثمانؓ کے بعد تو اس تخریبی فتنے کا طوفان اتنا بڑھا کہ حضرت علیؓ کو ایک لمحہ چین نہ لینے دیا۔

ماحول جب خراب ہونے لگے، کوئی فتنہ پرورش پائے تو پھر معاملات اُلجھنے لگتے ہیں۔ مرکزی ادارے یا شخصیت کے خلاف بے شمار غبار پھیل جاتا ہے۔ ایسی ہی صورت حضرت عثمانؓ کو درپیش تھی معاملہ تنہا حضرت عثمانؓ کا نہ تھا۔ اُن کے لیے کارِ خلافت میں درجۂ اوّل کے صحابہ کی جو قوت ذریعہ معاونت و تقویت تھی، فتنوں نے اس کے ہر فرد کو عجیب پیچیدگیوں سے دوچار کر دیا۔ مثلاً اس کتاب میں ایک واقعہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، میں نے اسے عبرت کی نگاہ سے پڑھا کہ بُرائی کی طاقتیں جہاں زور پکڑتی ہیں وہاں اچھائی کے علمبردار کیسی کیسی مشکلوں میں پڑ جاتے ہیں۔ کوفہ میں مخلصین و صادقین میں پہلی نزاع یہ سامنے آئی کہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے درخواست کی کہ انہیں بیت المال سے کچھ روپیہ قرض دیا جائے۔ قرض دے دیا گیا۔ سعد بن ابی وقاص حسب وعدہ ادا نہ کر

سکے - نتیجہ یہ کہ دونوں بزرگوں کے درمیان سخت کلامی ہوئی - بات حضرت عثمانؓ تک پہنچی تو انہوں نے دونوں کو ان کے عہدوں سے معزول کر دیا - پس اسی طرح شاخ در شاخ معاملات آگے بڑھتے جاتے ہیں - اور سارے معاملات کی آخری زد حضرت عثمانؓ پر جا پڑتی ہے - یہ کتاب اسی پیچیدگیٔ احوال کو سامنے لاتی ہے جس کے درمیان حضرت عثمانؓ کو سازش کاروں نے گھیر دیا تھا پیچیدگیٔ احوال کا تو کوئی حل نہ نکلا، حضرت عثمانؓ نے اپنی جان کی بازی لگا دی - پھر حضرت علیؓ جدائی کی قوتوں کا نشانہ بنے - آخر میں احتجاج کا علم حضرت امام حسینؓ نے بلند کیا، مگر موجِ خون اُن کے اور اُن کے گھر والوں اور اُن کے رفیقوں کے سروں سے بھی گذر گئی رضوان اللہ علیہم اجمعین -

تاریخ کے اس خونی کھیل میں جسے ہمارے نقطۂ نظر سے "سبائی، مجوسی، یہودی" سازش کاروں نے رچایا تھا، حضرت عثمانؓ مقامِ اخلاص پر انتہائی مظلومیت کے باوجود صبر و عزم کا پیکر بنے آخر دم تک ڈٹے رہے - انہوں نے کسی مرحلے پر خلافتِ راشدہ کا علم سرنگوں نہیں ہونے دیا - آنجناب ایک بہادر اور مظلوم شہید تھے - رضی اللہ عنہ -

تمام صحابہ کرام فرقِ مراتب کے باوجود صلاح و تقویٰ سے آراستہ تھے، اُن میں خلفائے راشدین کا درجہ بہت بلند ہے - اور چاروں کے چاروں اخلاص و بصیرت سے آراستہ تھے - مصلحتی اقدامات اور تدبیروں اور اجتہادات اور کام کرنے کے نقطہ ہائے نظر میں کوئی سے دو افراد میں بھی فرق ہوگا، طبائع کا فرق بھی ہوگا اور معاشرے کے احوال کے مطابق نتائج و اثرات میں بھی فرق ہوگا - ان چیزوں پر دیانت دار اہلِ نظر خاص اس مقصد سے غور و فکر کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی کرسکتے ہیں کہ ویسے حالات پھر پیش نہ آئیں -

یہ کتاب سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رتبہ بلند کو نمایاں کرتی ہے اور تاریخی بحران کا مقابلہ کرتے ہوئے مختلف معاملات میں جو موقف آنجناب نے اختیار کیا، اس کی وضاحت کرتی ہے -

---